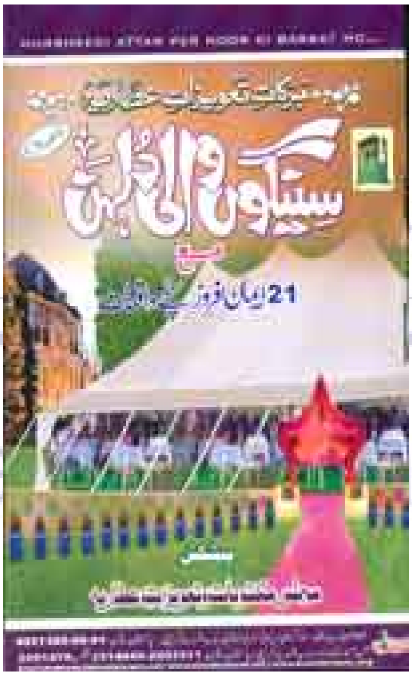


پیش لفظ

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ کی ذاتِ مبارَکہ یقیناً محتاجِ تعارف نہیں۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ شریعتِ مُطَہَّرَہ اورطریقتِ منوّرہ کی وہ یادگار سَلَف شخصیت ہیں جو کہ کثیرُ الکرامات بُزُرگ ہونے کے ساتھ ساتھ عِلماً وعَمَلاً، قولاً وفِعلاً، ظاہِراً وباطِناً اَحکاماتِ الٰہیہ کی بجا آوری اور سُنَنِ نَبَوِیّہ کی پیرَوی کرنے اور کروانے کی بھی روشن نظیر ہیں۔ آپ اپنے بیانات، تحریری رسائل، ملفوظات اور مکتوبات کے ذریعے اپنے متعلقین ودیگر مسلمانوں کو اصلاحِ اعمال کی تلقین فرماتے رہتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ آپ کے یک رنگ قابلِ تقلید مثالی کردار، اورتابعِ شریعت بے لاگ گفتار نے ساری دنیا میں لاکھوں مسلمانوں بالخصوص نوجوانوں کی زندگیوں میں مَدَنی انقلاب برپا کردیا ہے۔

چونکہ صالحین کے واقعات میں دلوں کی جلا، روحوں کی تازگی اور فکرونظر کی پاکیزگی پنہاں ہے۔ لہٰذا امّت کی اصلاح وخیر خواہی کے مقدس جذبے کے تحت شعبۂ اصلاحی کتب (اَلْمدینۃُ العِلْمِیّۃ) نے امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ کی حیاتِ مبارَکہ کے روشن اَبواب، مثلاً آپ کی عبادات، مجاہدات، اخلاقیات ودینی خدمات کے واقعات کے ساتھ ساتھ آپ کی ذاتِ مبارَکہ سے ظاہر ہونے والی بَرَکات وکرامات اور آپ کی تصنیفات ومکتوبات، بیانات وملفوظات کے فُیوضات کو بھی شائع کرنے کا قصد کیا ہے۔

اس سلسلے میں رسالہ ''بَرَکاتِ تعویذاتِ عطاریہ'' حِصہ سوم (سینگوں والی دلہن) پیشِ خدمت ہے۔ (اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّ وَجَلَّ) اس کا بغور مطالَعہ ''اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کی مَدَنی سوچ پانے کا سبب بنے گا۔''

شعبۂ اصلاحی کتب مجلسِ اَلْمدِینۃُ العِلْمِیّۃ ﴿دعوتِ اسلامی﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ علٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

بَرَکاتِ تعویذاتِ عطاریہ (حصہ سِوُم)

عاشقِ اعلیٰ حضرت، امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادِری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے رسالے "ضیائے دُرُود وسلام" میں فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نقل فرماتے ہیں "جبرائیل (علیہ السلام) نے مجھ سے عَرض کیا کہ ربّ تعالیٰ فرماتا ہے، اے مُحمّد! کیا تم اِس بات پر راضی نہیں کہ تمہارا اُمّتی تم پر ایک سلام بھیجے، میں اُس پر دس سلام بھیجوں۔ (سنن النسائی ص ۱۹۱ باب المدینہ کراچی)

صَلّوا علی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

(۱) سینگوں والی دلہن

بابُ الِاسلام (سندھ) کے ایک گھر میں شادی کی تیاریاں عُروج پر تھیں۔ بیٹی کو بیاہنے کا ارمان پورا ہونے کو تھا۔ صبح بارات آنی تھی، بہنیں خوشی سے پھولے نہیں سمارہی تھیں۔ گھر کو برقی قُمقُموں سے دلہن کی طرح سجایا گیا تھا۔ آج "رَت جگا" کی رَسْم تھی۔ دُلہن کیلئے اس رات کیلئے بیش قیمت جوڑا تیار کیا گیا تھا.....دُلہن کو تیار کر کے سہیلیاں جُھرمَٹ میں لئے شور شرابے میں مصروف تھیں کہ اچانک دُلہن نے دوپٹا سَر سے اُتار ڈالا........ کمرے میں موجود عورتوں کی چیخیں نکل گئیں........دُلہن کا چہرہ تبدیل ہورہا تھا....... بڑی بڑی سُرخ آنکھیں اِدھر اُدھر گھوم رہی تھیں اور گلے سے غُراہٹ کی سی آواز آرہی تھی، دیکھتے ہی دیکھتے دُلہن کے خوبصورت بال آپس میں سختی سے مل کر خوفناک سینگوں کی صورت اختیار کر گئے۔ شاید یہ کسی سرکش جنّ کی شرارت تھی۔ شادی کی خوشیاں خوف وغم میں تبدیل ہوگئیں۔ صبح بارات آنی ہے پورا گھر مہمانوں سے بھرا ہوا ہے. بات کو دبا دیا گیا مگر کب تک باہر سے اصرار بڑھ رہا تھا کہ مہمان آچکے ہیں دُلہنکو پنڈال میں لایا جائے، ماں اور بہنیں زار وقطار رورہی تھیں کہ اب کیا ہوگا؟ دلہن کے بھائی کو کسی نے مشورہ دیا کہ فیضانِ مدینہ میں امیرِ اَہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہُم العالیہ کے تعویذات مفت دیئے جاتے ہیں......انہوں نے فوراً مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ کے مکتب سے رابطہ کیا۔ انہوں نے تعویذاتِ عطاریہ دینے کے ساتھ کاٹ والا عمل بھی کیا۔ گھر آ کر جب تعویذاتِ عطاریہ دُلہن کو پہنا کر کاٹ والا پانی پلایا اور کچھ بالوں پر چھڑکا۔ تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَلَّ حیرت انگیز طور پر دُلہنکی طبیعت سنبھلنے لگی اور سر کے بال جو خوفناک سینگوں کی صورت اختیار کر چکے تھے، دُرُست ہوگئے۔ پورے گھر نے سُکون کا سانس لیا اور دعائیں دینے لگے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَلَّ دوسرے دن دلہن کو بخیر وعافیت رخصت کر دیا گیا۔

صَلّوا علی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

آسان ترین علاج

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! فی زمانہ دواؤں کا استعمال اسقدر زیادہ ہے کہ شاید ہی کوئی اس سے بچ پاتا ہو، کوئی جگہ بھی اس کی بھیڑ بھاڑ سے خالی نہیں۔ لوگ اپنی شفاء ان مہنگی دواؤں میں تلاش کرتے ہیں، معمولی سی تکلیف پر، ڈاکٹروں، طبیبوں کے دروازے پر دستک دیتے اور ہسپتالوں کے چکر لگاتے دکھائی دیتے ہیں اور انہیں نہ جانے کیا سمجھتے ہیں کہ ان کی بات پر ایسا یقین کہ اگر کوئی ڈاکٹر یہ کہہ دے کہ فلاں چیز استعمال کرو تو حلال وحرام کی تمیز کئے بغیر اس پر اندھا اعتماد کرتے ہوئے وہ شے استعمال کر ڈالتے ہیں۔ اور ان کی زبان سے اگر یہ نکل گیا کہ روزہ مت رکھو تو شرعی مسئلہ معلوم کئے بغیر بلا سوچے سمجھے فرائض وواجبات تک سے منہ موڑ لیا کرتے ہیں۔ ضرورتاً کسی سمجھدار اچھے ڈاکٹر سے علاج کرانا یقیناً جائز ہے مگر آہ! آہ! صد آہ! ہماری شَرِیعتِ مُطَہَّرہ جن آسان ترین علاجوں کو پیش فرماتی ہے اس سے ہم یکسر غافل ہیں۔ کاش! دواؤں کیساتھ شَرِیْعَت کے پابند عاملین کے تعویذات کے استعمال کا تجرِبہ بھی کر لیتے۔ مگر! اس سلسلے میں وہ یقین کہاں سے لائیں؟ تعویذ لے بھی لیا تو فوری اِفاقہ پانے کے مُتَمَنّی رہتے ہیں۔ ڈاکٹر کی دوا مہینوں فائدہ نہ دے، استعمال جاری رہتا ہے۔ زیادہ سے زیادہ اتنا ہوتا ہے کہ دوسرے ڈاکٹر سے اسی فارمولے کی دوا مہینوں دوسرے نام سے مزید استعمال کرنا شروع کر دیتے ہیں اور اِفاقہ نہ ہونے پر مایوس بھی نہیں ہوتے۔ مگر تعویذ لینے یا دعا کروانے کے چند دنوں بعد ہی تھک کر مایوس ہو جاتے ہیں اور علاج کروانا چھوڑ دیتے ہیں جو کہ بڑا المیہ ہے۔ یاد رہے کہ ہر مَرَض کی اپنی اپنی نوعیت ہوتی ہے، جس طرح کوئی مریض صرف ایک گولی (Tablet) کے استعمال سے صحت یاب ہو جاتا ہے تو کسی کو کورس کی صورت میں دوائی استعمال کرنا پڑتی ہے اور شِفایاب ہونے میں ایک ہفتہ، مہینہ یا سالوں لگ جاتے ہیں۔ اسی طرح تعویذاتِ عطاریہ کے بستے پر آنے والا کوئی مریض ممکن ہے صرف دَم کر دینے سے ہی شفاء یاب ہو جائے اور کسی مریض کو چند دن، ہفتوں یا کئی ماہ بعد صحت حاصل ہو، بہر حال ہمیں علاج ترک نہیں کرنا چاہئے۔ مگر یہ بھی دھیان رہے کہ بغیر سوچے سمجھے ہر عامل سے رابطے میں بھی شدید خَطَرات ہیں۔ کاش! ڈاکٹروں کی تجویز کردہ دواؤں کی تاثیر پر یقین کے ساتھ شَرِیْعَت کے پابند عاملین کے پیش کردہ اَوراد وتعویذات بھی کامِل یقین کے ساتھ استعمال کرنے کا سلسلہ رہتا تو شِفاء کا حُصول آسان ہو جاتا۔ (اس سلسلے میں امیرِ اَہلسنّت دامَت بَرَکاتُہُم العالیہ کا رسالہ ۴۰ روحانی علاج، اَورادِ عطاریہ اور شجرہ عطاریہ مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے حاصل کئے جاسکتے ہیں)

تبلیغِ قرآن وسنّت کی غیر سیاسی عالمگیر تَحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں مَدَنی انعامات کی خوشبو سے مہکتے مَہکاتے عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلے سفر کرتے رہتے ہیں۔ آپ بھی راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ کے مسافر بن کر اپنی پریشانیوں، بیماریوں اور آفتوں سے نَجات کیلئے دعا کیجئے۔ اِن شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ غیب سے خوشیوں کے سامان ہونگے۔ آئندہ صفحات میں ''تعویذاتِ امیرِ اَہلسنّت لو'' کے 19 حُروف کی نسبت سے مزید انیس ایمان افروز واقعات پیش کئے گئے ہیں، انہیں خود بھی پڑھیے اور دوسروں کو بھی پڑھنے کی ترغیب دیجئے۔

﴿۲﴾ کٹی ہوئی رَگ جُڑ گئی

مبلغِ دعوتِ اسلامی (نواب شاہ) کا تحریری بیان ہے کہ ایک اسلامی بھائی جو محکمہ پولیس کرائم برانچ میں CR انچارج ہیں۔ان کا مَدَنی ماحول سے وابستگی سے قبل بھر پور رشوت کا لین دین رہتا تھا۔انہوں نے حلفیہ بتایا کہ مجھے دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول ملا تو سنتوں کا پابند بننے کے ساتھ ساتھ میرے دل سے رشوت کی طلب بھی ختم ہوگئی اور امیرِ اَہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہم العالیہ سے مرید ہونے کے بعد تو ایسا تقویٰ پیدا ہوا کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَلَّ آفس میں ا ساتھیوں کی چائے تک پینا چھوڑ دی۔ اگر میرے ساتھی رشوت کے میرے حصے کے پیسے دینے کی کوشش کرتے ہیں تو میں اُن سے رشوت کے پیسے نہیں لیتا۔ میں پولیس فورس (سندھ) میں صفِ اول کا نشانہ باز تھا اور بہت سے انعامات بھی اِس فن میں حاصل کئے تھے۔ایک مرتبہ سندھ سطح کے فائرنگ کے مقابلے جاری تھے، میں بھی شریک تھا۔ چاند ماری پر فائرنگ کرنے کے بعد اپنے ٹارگٹ پر گولیوں کا گروپ دیکھنے کیلئے چلا تو پیچھے ایک ساتھی جس کی بندوق میں گولی پھنسی ہوئی تھی اور وہ اُسے نکالنے کی کوشش میں تھا کہ اچانک فائر ہوگیا اور گولی سیدھی میری پنڈلی میں آکر پیوست ہوگئی۔ ایسا لگا جیسے دہکتا ہوا انگارہ گوشت میں اتر گیا ہو، میں گر پڑا۔ ڈاکٹروں نے آپریشن کرکے گولی تو نکال دی مگر بدقسمتی سے گولی میری رَگ کو کاٹتے ہوئے پنڈلی میں لگی تھی، جس کی بنا پر میں اچھا بھلا لنگڑا ہوگیا۔ میرے ساتھی میرے چلنے پھرنے میں مدد دیتے۔ ایک روز میں اپنے مرشدی امیرِ اَہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہم العالیہ کی بارگاہ میں پہنچا تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَلَّ انہوں نے اپنے تعویذات دینے کے ساتھ پانی پر دَم کرکے پلایا اور دعا بھی کی۔ واپس آنے کے بعد جب میں نے ایکسرے کرایا تو ڈاکٹر حیران رہ گئے کہ میرے پاؤں کی رَگ کا فاصلہ حیرت انگیز طور پر ختم ہوچکا تھا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَل میرے چلنے میں دشواری میں کمی آتی گئی اور آہستہ آہستہ بیساکھی سے بھی جان چھوٹ گئی اور اب اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَلَّ میں بالکل ٹھیک ہوں اور چلنے کے ساتھ دوڑ بھی سکتا ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿۳﴾ پاؤں کے درد سے شِفاء

صوبہ پنجاب کی ایک مسجد کے خطیب صاحب کے دونوں پاؤں میں ۱۵ سال سے شدید درد تھا، شدتِ درد کے باعث کئی مرتبہ وہ رو پڑتے تھے۔ کافی جگہ علاج کروایا مگر فائدہ نہ ہوا، جب انہیں معلوم ہوا کہ امیرِ اَہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہم العالیہ کے تعویذات فی سبیل اللہ دیئے جاتے ہیں۔ تو اُنہوں نے اپنا مسئلہ متعلقہ اسلامی بھائی کو بتایا، انہوں نے امیرِ اَہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہم العالیہ کی اجازت فرمودہ دم کی ہوئی ڈوریاں لا کر دیں، جب خطیب صاحب نے وہ ڈوریاں باندھیں تو دوسرے ہی دن اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَلَّ درد بالکل ختم ہوگیا۔ اور وہ اس قدر متاثر ہوئے کہ انہوں نے اپنے بیانات میں امیرِ اَہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہم العالیہ کے تعویذات کی بَرَکات کو بیان کرنا شروع کردیا اور انہیں جو پریشان حال ملتا ہے اسے امیرِ اَہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہم العالیہ کے تعویذات استعمال کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔

صلّوا علی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

﴿۴﴾ دل کا سوراخ

صوبہ پنجاب کے ایک اسلامی بھائی کی دادی امّاں دل کی مریضہ تھیں، جس کی وجہ سے سینے میں شدید درد اٹھتا تھا۔ٹیسٹ کروانے پر پتا چلا کہ دل میں سوراخ ہے،لہٰذا آپریشن کرنا ہوگا،مگر آپریشن کے بعد بھی بچنے کے Chances (یعنی اِمکانات) کم ہیں،بظاہر یہ چند دن کی مہمان ہیں،دعا کریں اور بہتر یہ ہے کہ گھر جا کر انکی خدمت کریں۔ بہر حال وہ اسلامی بھائی دادی امّاں کو گھر لے آئے تو کسی نے مشورہ دیا کہ امیرِ اَہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہُم العالیہ کے تعویذات استعمال کروائیں۔ یہ اسلامی بھائی جامِعَۃُ الْمَدینہ (سردار آباد) میں زیرِ تعلیم تھے لہٰذا انھوں نے وہیں سے تعویذاتِ عطاریہ حاصل کر لئے۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَلَّ چند دن کے اندر اندر دَرْد بالکل ختم ہو گیا، جب دوبارہ ٹیسٹ وغیرہ کروایا تو ڈاکٹر حیرت زدہ رہ گئے کہ دل کا سوراخ بند ہو چکا ہے۔انہوں نے پوچھا کہ پچھلے دنوں کونسی دوا استعمال کی ہے؟ جواب دیا ہم نے امیرِ اَہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہُم العالیہ کے تعویذات استعمال کروائے ہیں۔ یہ سن کر ڈاکٹروں کا کہنا تھا کہ یہ ہماری زندگی کا پہلا واقعہ ہے کہ اس قسم کی مریضہ کو اس طرح شِفاء ملی ہو۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَلَّ ہماری دادی جان (یہ بیان دینے تک) حیات ہیں۔اور انہیں دل کی کوئی تکلیف نہیں۔

کِھلا میرے دل کی کَلی غوثِ اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ
مِٹا قلب کی بے کلی غوثِ اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ (سامانِ بخشش)

صلّوا علی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

﴿۵﴾ آنکھوں کی روشنی لوٹ آئی

بابُ الاسلام (سندھ) کے مشہور شہر سکھر کے مقیم مبلّغِ دعوتِ اسلامی نے حلفیہ بتایا کہ میرے بچوں کے ماموں کو بخار ہوا اور اچانک آنکھوں کی بینائی چلی گئی۔گھر میں کہرام مچ گیا،ڈاکٹروں نے بھی مایوس ہو کر کہہ دیا کہ دعا کرو،روشنی کا دوبارہ لوٹنا بہت مشکل ہے۔ مجھے اطلاع ملی تو فوراً پہنچا اور مجلس تعویذاتِ عطاریہ کے بستے سے رابطہ کا مشورہ پیش کیا اور ان کو فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) لے گیا۔وہاں تعویذاتِ عطاریہ کے بستے کے ذمہ داران سے صورتحال بتا کر تعویذاتِ عطاریہ لئے اور کاٹ والا پانی بھی لے کر استعمال کروایا۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَلَّ صرف ایک ہفتہ پابندی سے علاج کی برکت سے حیرت انگیز طور پر بچوں کے ماموں کی آنکھیں دوبارہ روشن ہو گئیں۔

صلّوا علی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

﴿۶﴾ عامِل جنّ سے خُلاصی

ایک شخص نے بتایا ایک خطرناک جنّ میری بچی کے پیچھے پڑ گیا، کبھی کبھی میرے سامنے بھی ظاہر ہوجاتا اور کہتا تھا کہ اپنی بیٹی کی شادی میرے ساتھ کردو اور جتنا چاہو مال لے لو۔ میں انتہائی خوفزدہ اور پریشان تھا، کئی عاملین سے رُجوع کیا۔ پیشہ ور عاملین میرے گھر آتے، پڑھائی وغیرہ کرتے مگر وہ جنّ بھی غالباً عامل تھا اپنے عملیات سے عاملوں کو اُلٹا لٹکا دیتا۔ میں ہزاروں روپے خرچ کرچکا تھا اور سخت مایوسی کے عالم میں تھا کہ کسی نے بتایا فیضان مدینہ چلے جاؤ وہاں تعویذاتِ عطاریہ ملتے ہیں۔ میں نے وہاں جا کر اپنا مسئلہ بیان کیا۔ انہوں نے مجھے لٹکانے اور پہننے کیلئے تعویذات دیئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَلَّ جب میں نے تعویذات عطاریہ مجلس کے مشورے کے مطابق استعمال کئے۔ چند دنوں بعد جب دوبارہ جنّ ظاہر ہوا تو تعویذات عطاریہ کی برکت سے قریب نہیں آیا بلکہ دور ہی سے کہنے لگا، "یہ تعویذ اتار دو، تم یہ تعویذ کہاں سے لائے ہو؟" اور وہیں کھڑے کھڑے میرے باندھے ہوئے تعویذ کی طرف اشارہ کرکے تعویذات اتارنے یا اس کا اثر زائل کرنے کیلئے کچھ پڑھتا بھی رہا، مگر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَلَّ وہ ناکام رہا اور تعویذ نہ اتار سکا، کچھ روز وہ خطرناک جنّ اسی طرح ظاہر ہوتا رہا پھر آخر تھک ہار کر تعویذاتِ عطاریہ کی بَرَکت سے غائب ہوگیا۔ اب اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَلَّ اس سے مکمل جان چھوٹ چکی ہے۔

بندِ غم کاٹ دیا کرتے ہیں تیرے اَبرو
پھیر دیتا ہے بَلاؤں کو اشارہ تیرا (ذوقِ نعت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿۷﴾ گندے اثرات سے نَجات

لطیف آباد نمبر 7 (حیدرآباد) مدرسۃ المدینہ شعبہ حفظ کے ایک طالب علم پر گندے اثرات ہوگئے اور ان کو قرآن پاک پڑھنے سے مسلسل روکا جانے لگا۔ مَدَنی مُنّا مدرسے کیلئے تیاری کرتا تو کوئی ان دیکھی قوت اسے اٹھا کر پھینک دیتی، کبھی کپڑے گم ہوجاتے، کھانا برتن سے غائب ہوجاتا یا کھانے کا برتن ہی گم ہوجاتا۔ تقریباً دو سال تک وہ اس پریشانی میں مبتلا رہے۔ اس کے باوجود والد صاحب کی دلی خواہش یہی تھی کہ مجھے اپنے مَدَنی مُنّے کو باعمل حافظِ قرآن بنانا ہے۔

حفظ مکمل مدرسے کے ناظم صاحب نے انہیں امیرِ اَہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے تعویذات استعمال کرنے کیلئے ترغیب دلائی کہ آپ نے اتنا پیسہ دیگر عاملوں کو علاج کیلئے دیا اور کوئی فائدہ نہیں ہوا، اب آپ تعویذات عطاریہ جو کہ مفت دیئے جاتے ہیں ان کو استعمال کرکے دیکھیں۔ انھوں نے اس مشورے پر عمل کرتے ہوئے، مجلس مکتوبات و تعویذات عطاریہ سے تعویذات عطاریہ حاصل کرکے استعمال کئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَلَّ کچھ ہی عرصے میں بہتری آنے لگی، وہ مَدَنی مُنّا جو کل تک مدرسے جانے کیلئے تیار ہوجاتا تو گندے اثرات کے باعث نہ جا پاتا، امیرِ اَہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے تعویذات استعمال کرنے کی بَرَکت سے دو یا تین دن بعد ہی اس نے مدرسے جانا شروع

کر دیا اور اب اُس بچے نے حفظ بھی مکمل کرلیا ہے۔ ایک دن ناظم صاحب کے پاس ان کے والد صاحب آئے اور ایک انتہائی حیرت انگیز بات بتائی کہ ایک سال قبل مَدَنی منے کے جو کپڑے جِنّات کے اثرات کے باعث غائب ہو چکے تھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَلَّ امیرِ اَہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہم العالیہ کے تعویذات کی بَرَکت سے آج صبح وہ کپڑے کوئی گھر میں پھینک گیا ہے، کپڑے ایک سال قبل جس حالت میں غائب ہوئے تھے اُسی حالت میں ہی ملے ہیں۔

صلّوا علی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہ تَعالٰی علٰی مُحَمَّد

﴿۸﴾ جھوٹے الزام سے نَجات

ایک عمر رسیدہ اسلامی بھائی نے حلفیہ بتایا میں عرصہ ۵ سال سے لڑکیوں کے ہاسٹل میں ملازمت کرتا ہوں۔ گزشتہ ماہ دسمبر 2003ء میں ایک لڑکی نے مجھ پر یہ الزام لگایا کہ اس نے میرا سونے کا ہار چرالیا ہے اور مجھے بہُت برا بھلا کہا، چند دنوں بعد میری بچی کی شادی ہونے والی تھی، اسلئے اس نے دھمکی دی کہ میں تمہیں بارات سمیت اندر کرادوں گی۔ کیونکہ وہ بڑے اَثر ورُسوخ والی تھی، لہٰذا ایسا کر بھی سکتی تھی۔ جب سے مجھ پر یہ الزام لگا، میرا کھانا پینا سونا سب دوبھر ہوگیا، میں غریب آدمی اپنی عزت کیسے بچاتا؟ پانچ سال کی سروس میں میرے ساتھ یہ پہلا واقعہ تھا جس نے مجھے نڈھال کر دیا۔ ہاسٹل کے قریب ایک بنگلے میں دعوتِ اسلامی کے ایک مبلغ بچوں کو پڑھانے آتے تھے۔ میں نے ان سے اپنا حال بیان کیا، انہوں نے میرا مسئلہ سننے کے بعد مجھے مجلسِ مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ سے تعویذ حاصل کرکے باندھنے اور ایک وظیفہ پڑھنے کو دیا۔ میں نے تعویذ باندھ لیا اور وظیفہ پڑھنا شروع کردیا، ادھر وہ لڑکی تقریباً ایک ماہ کی چھٹیوں پر چلی گئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَلَّ میں نے بخیر وعافیت بچی کی شادی نمٹائی اور وظیفہ جاری رکھا، تقریباً ایک ماہ بعد جب وہ لڑکی جو مجھ پر انتہائی غضب ناک تھی چھٹیاں ختم ہونے پر واپس آئی تو اسکا انداز ہی بدل چکا تھا۔ وہ مجھ سے نہ صرف ادب سے بات کرتی ہے بلکہ کہتی ہے کہ بابا دُعا کرنا۔ آج تقریباً اس بات کو ایک ماہ کا عرصہ ہو چکا ہے، مگر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَل اس نے چوری شدہ ہار کا تذکرہ تک نہیں کیا۔ میں اللّٰہ عَزَّ وَجَلَّ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ تعویذاتِ عطاریہ کی بَرَکت سے مجھے اس جھوٹے الزام سے نَجات مل گئی اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَلَّ میں پورے گھر سمیت امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہم العالیہ کے ذریعے سلسلہ عالیہ قادریہ عطاریہ میں داخل ہوکر عطاری بن گیا ہوں۔

تو ہے میرا حامی ویاور مجھے کچھ غم نہیں

کس طرح رُسوا تیرا بندہ سرِ بازار ہو

صلّوا علی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہ تَعالٰی علٰی مُحَمَّد

﴿۹﴾ بَد مذہبی سے توبہ

ایک اسلامی بھائی کا کہنا ہے، میرے پڑوسی کے بچے پر جنّات کے اَثَرات ہوگئے۔ وہ گھرانا بدعقیدہ یعنی کرامات اولیاء کا مُنکِر تھا، وہ لوگ تعویذات وغیرہ کو (معاذ اللہ) شِرک بتاتے تھے۔ انہوں نے کافی لوگوں کو دکھایا اور اِفاقہ نہ ہونے پر مجبوراً مجلسِ مکتوبات وتعویذاتِ عطّاریہ سے تعویذات حاصل کر کے استعمال کئے۔ اَلْحَمْدُ للهِ عَزَّ وَجَلَّ وہ بچہ چند دنوں میں صحیح ہوگیا اور تعویذاتِ عطاریہ کی اس بَرَکت کو دیکھ کر پورا گھر اس قدر متاثر ہوا کہ تائب ہو کر دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔ ان کے گھر کی اسلامی بہنیں دعوتِ اسلامی کے ذیلی سطح کے ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کرنے لگیں اور وہ لوگ اپنے بچوں اور شادی شدہ بیٹوں کے لئے مجھ سے تعویذاتِ عطاریہ منگواتے رہتے ہیں اور میرے اس پڑوسی نے بَرَکت کیلئے امیرِ اَہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہُمُ العالیہ کا تعویذ اپنی دوکان پر بھی لگا رکھا ہے۔

محفوظ سدا رکھنا شہا بے اَدَبوں سے

اور مجھ سے بھی سَرزَد نہ کبھی بے ادبی ہو (ارمغانِ مدینہ)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللهُ تَعالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿۱۰﴾ سانس کی تکلیف سے نَجات

ایک اسلامی بھائی کا کہنا ہے، میرے بچوں کی امی کو کئی سالوں سے سانس کی تکلیف تھی۔ ایک اسلامی بھائی نے مجھے تعویذاتِ عطاریہ لا کر دیئے جو پانی سے گولی کی طرح نگل جانے والے تھے۔ یومیہ ایک تعویذ کے حساب سے تقریباً اکیس یا بائیس تعویذ نگلنے تھے۔ اَلْحَمْدُ للهِ عَزَّ وَجَلَّ میری زوجہ کی کئی سالوں کی سانس کی تکلیف دور ہوگئی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللهُ تَعالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿۱۱﴾ دل کے مَرَض سے شِفاء

ایک اسلامی بھائی نے بتایا، میرے والد صاحب کو دو مرتبہ دل کا دورہ پڑ چکا تھا۔ ایک بار سینے میں درد کی شکایت ہوئی تو گھر والے پریشان ہوگئے کہ کہیں دوبارہ دورہ نہ پڑ جائے۔ میں نے فیضانِ مدینہ سے تعویذات عطاریہ حاصل کئے۔ اِن تعویذاتِ عطاریہ کے استعمال کے بعد اَلْحَمْدُ للهِ عَزَّ وَجَلَّ میرے والد صاحب کی طبیعت ایسی بحال ہوئی اب ڈاکٹر کی دوا کی حاجت بھی نہ رہی۔

مَدَنی نیت ان کے والد صاحب کا کہنا ہے کہ میں اللہ عَزَّ وَجَلَّ کا شکر ادا کرتا ہوں اور میں نے یہ نیت کی ہے کہ اِن شآءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ مرتے دم تک دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول نہیں چھوڑوں گا۔ یہ ربّ عَزَّ وَجَلَّ کا کرم ہے جس نے اس پُرفِتَن دور میں امیرِ اَہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہُمُ العالیہ جیسی مبارَک ہستی عطا فرمائی، جن کی بدولت مجھ جیسے لاکھوں درد کے ماروں کے

دَردوں کامُداوا ہو گیا۔

صلّو ا علی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہ تَعالٰی علٰی مُحَمَّد

﴿۱۲﴾ بکریوں کی اَموات

میر کالونی (میر پور خاص) کے ایک اسلامی بھائی نے تحریر دی کہ ہمارے علاقے میں بکریوں میں ایک خطرناک مَرَض پھیل گیا، دَھڑا دَھڑ بکریاں مرنے لگیں، مَرَض اسقدر خطرناک تھا کہ بکری اچانک کھڑے کھڑے گرتی اور دم توڑ دیتی، یہاں تک کہ ذَبحِ شرعی کیلئے چُھری پھیرنے کا موقع بھی نہ ملتا۔ اس طرح کی چھ بکریاں تو میں نے خود اپنے سامنے مرتے دیکھیں۔ مجھے بھی تشویش ہوئی کیونکہ میں نے بھی گھر میں چند بکریاں پال رکھی تھیں۔ بہرحال میں نے مجلسِ مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ کے مکتب سے تعویذاتِ عطاریہ حاصل کر کے بتائے گئے طریقہ کار کے مطابق بکریوں کے سینگوں پر باندھ دیئے۔ بکریوں کے سینگوں پر امیرِ اَہلسنّت دامَت بَرَکاتُہم العالیہ کے تعویذ باندھنے کی بَرَکت سے میری بکریاں تادمِ تحریر محفوظ ہیں اور امید ہے اِن شآءَاللہ عَزَّ وَجَلَّ محفوظ رہیں گی۔ میں نے دیگر لوگوں کو بھی تعویذاتِ عطاریہ استعمال کرنے کا مشورہ دیا ہے۔

صلّو ا علی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہ تَعالٰی علٰی مُحَمَّد

﴿۱۳﴾ نظرِ بَد سے حفاظت

ایک اسلامی بھائی نے بتایا کہ میری بیٹی کو آئے دن نظر لگ جاتی جس کی وجہ سے وہ اکثر بیمار رہتی تھی اور بے انتہا کمزور ہو چکی تھی۔ میں فیضانِ مدینہ سے امیرِ اَہلسنّت دامَت بَرَکاتُہم العالیہ کے عطا کردہ تعویذات لایا اور کاٹ والا عمل بھی کروایا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَلَّ جب سے تعویذ پہنایا ہے اور کاٹ والا عمل کروایا ہے میری بچی کو نہیں لگی اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَلَّ تادمِ تحریر میری بچی بالکل صحت مند ہے میں امیرِ اَہلسنّت دامَت بَرَکاتُہم العالیہ کا بیحد مشکور ہوں۔ اللہ عَزَّ وَجَلَّ میرے مرشدِ کریم مدظلہ کی عمر، علم، عمل میں مزید خیر و بَرَکتیں عطا فرمائے۔

(آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم)

صلّو ا علی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہ تَعالٰی علٰی مُحَمَّد

﴿۱۴﴾ معدے کے دَرد سے نَجات

ایک اسلامی بہن نے حلفیہ تحریر بھیجی کہ کافی عرصہ سے میرے معدے میں اچانک دَرد اُٹھتا اور ساتھ ہی سر میں بھی شدید دَرد شروع ہو جاتا، جس کی وجہ سے میں تڑپ جاتی۔ اس وجہ سے سارا گھر پریشان تھا، کافی علاج کروایا مگر اِفاقہ نہیں ہوا۔ شاید ڈاکٹر مَرَض کی صحیح تشخیص نہیں کر پا رہے تھے۔ ایک دن میرا بھتیجا میرے لئے فیضانِ مدینہ سے تعویذاتِ عطاریہ

لایا۔میں نے پابندی سے استعمال کئے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ چند ہی ہفتوں میں مجھے اپنے مَرَض سے کافی اِفاقہ محسوس ہوا او کچھ ہی عرصے بعد مجھے اس تکلیف سے نَجات مل گئی۔

صلّوا علی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

﴿۱۵﴾ذہنی توازن درست ہو گیا

حمید پورہ کالونی (میر پور خاص) کے اسلامی بھائی کا حلفیہ بیان ہے کہ میرے بھائی کی عمر تقریباً 25 سال ہو گی کافی عرصے سے اسکا ذِہنی توازن دُرُست نہیں تھا، پاگلوں کی طرح حَرَکتیں کرتا۔ کافی علاج کروایا مگر کوئی اِفاقہ نہیں ہوا۔ایک وقت ایسا آیا کہ اس نے گھر والوں کو پہچاننا بھی چھوڑ دیا اور تقریباً آٹھ روز سے کھانا بھی نہیں کھایا تھا۔ ہمیں بڑی تشویش ہوئی،ان حالات میں کسی نے بتایا امیرِ اَہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہم العالیہ کے تعویذات سے لوگوں کو بہت فائدہ ہو رہا ہے، لہٰذا میں بھی فیضانِ مدینہ میر پور خاص گیا اور امیرِ اَہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہم العالیہ کے عطا کردہ تعویذات لا کر بھائی کو جیسے ہی پہنائے ہماری حیرت کی اِنتہا نہ رہی جو بھائی آٹھ روز سے کھانا نہیں کھا رہا تھا،اس نے 10 منٹ بعد کھانا مانگا اور پیٹ بھر کر کھایا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب گھر والوں کو پہچانتا بھی ہے اور اسکا ذِہنی توازن بالکل دُرُست ہو ہے

صلّوا علی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

﴿۱۶﴾مردانہ کمزوری سے نَجات

محمود آباد بابُ المدینہ (کراچی) کے اسلامی بھائی کا کہنا ہے کہ شادی کے بعد تقریباً چار سال تک میں مردانہ کمزوری کے باعث حقِ زَوجیت ادا نہ کر سکا۔جس کی وجہ سے بڑی شرمندگی اور کرب کا شکار تھا۔ کئی حکیموں اور ڈاکٹروں سے علاج کروایا جس میں ہزاروں روپے بھی خرچ ہوئے مگر کوئی اِفاقہ نہ ہوا جس کے باعث میں تقریباً مایوس ہو چکا تھا۔ شیطٰن نے کئی مرتبہ خودکشی کی طرف بھی ذِہن مائل کیا،خوش قسمتی سے ایک باعمامہ اسلامی بھائی سے ملاقات ہوئی اور میں نے ہمت کر کے ان سے اپنی پریشانی کا اظہار کیا تو انہوں نے بڑا حوصلہ دیا اور تعویذاتِ عطاریہ کے بستے پر جانے کا مشورہ دیا۔ان کے مشورے پر فیضانِ مدینہ سے امیرِ اَہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہم العالیہ کے تعویذات بالکل مفت حاصل کر کے استعمال کئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تعویذاتِ عطاریہ کے حیرت انگیز اثرات ظاہر ہوئے اور اب میں خوش وخرم اپنی اِزدِواجی زندگی گزار رہا ہوں۔

صلّوا علی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

﴿۱۷﴾ تلووں کی شدید جلن دور ہو گئی

ایک اسلامی بھائی نے بتایا کہ عرصہ دراز سے بہن کے پاؤں کے تلووں میں شدید جلن رہتی تھی۔وہ اپنی حالت ایسی بتاتی کہ جیسے میرے پاؤں میں آگ کے شعلے ہوں۔ایک دن میں نے بروز جمعرات فیضانِ مدینہ میں بعدِ اجتماع تعویذات

عطاریہ کے مکتب سے رابطہ کیا۔ انہوں نے پاؤں میں باندھنے کیلئے دَم کی ہوئیں ڈوریاں دیں، میں نے وہ ڈوریاں بہن کو دیں۔ انہوں نے استعمال کیں۔ میری بہن کا کہنا ہے جب سے میں نے ڈوریاں باندھی ہیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَلَّ تلوؤں کی جلن سے نَجات مل گئی اور اب میں بالکل صحیح ہوں

صلّوا علی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

﴿۱۸﴾ بلڈ الرجی سے نَجات

ایک اسلامی بھائی نے بتایا کہ مجھے تقریباً 5 ماہ سے خون میں الرجی تھی جس کے سبب رات گئے تک نیند نہیں آتی تھی اور جسم میں شدید خارش رہتی تھی۔ کئی ڈاکٹروں کو دکھایا مگر کوئی خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوا، میں کسی تقریب وغیرہ میں جانے تک سے کتراتا تھا اور انتہائی پریشانی کی زندگی گزار رہا تھا۔ ایک دن میں نے فیضانِ مدینہ سے جمعرات کو اجتماع کے بعد مجلس مکتوبات و تعویذات عطاریہ سے تعویذات لیے اور کاٹ کا عمل بھی کروایا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَلَّ تعویذات عطاریہ کی بَرَکت سے اب میں بہت سُکون میں ہوں۔ میری تکلیف دور ہو چکی ہے اور نیند بھی گہری آتی ہے۔

صلّوا علی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

﴿۱۹﴾ کَمَر کا مُہرہ

ایک اسلامی بھائی نے لکھ کر دیا کہ میں کافی عرصے سے کمر کی تکلیف میں مبتلا تھا، کیونکہ کمر کا مہرہ کھسک گیا تھا، لہٰذا شدید درد رہتا تھا۔ کئی ڈاکٹروں سے علاج کروایا، مگر مستقل فائدہ نہ ہوا، کسی نے بتایا فیضانِ مدینہ سے تعویذاتِ عطاریہ بالکل مفت ملتے ہیں اور لوگوں کو حیرت انگیز فائدہ ہو رہا ہے۔ چنانچہ میں بھی فیضانِ مدینہ گیا، متعلقہ اسلامی بھائیوں نے مجھے کمر پر باندھنے کیلئے دَم کی ہوئی ڈوری دی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَلَّ جب سے میں نے ڈوری باندھی ہے تا دمِ تحریر

تقریباً ایک سال کا عرصہ گزر چکا ہے مگر کمر میں مجھے تکلیف مَحسوس نہیں ہوئی۔ اس کے بعد سے اب تک میں نے کسی ڈاکٹر کی دوا بھی استعمال نہیں کی ہے۔ یہ سب میرے مرشِدِ کریم امیرِ اَہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہُم العالیہ کے روحانی فُیوضات ہیں۔

صلّوا علی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

﴿۲۰﴾ پتے میں پتھری

علاقہ چل مدینہ (حیدرآباد) کے مقیم اسلامی بھائی نے حلفیہ لکھ کر دیا کہ ایک مرتبہ میرے پیٹ میں شدید درد اُٹھا ہسپتال لے جایا گیا۔ الٹراساؤنڈ سے پتا چلا کہ پِتّے میں پتھری ہے۔ ڈاکٹر نے بتایا اس کیلئے فوراً آپریشن کی ضرورت ہے اور دوسرا اسکا کوئی علاج نہیں۔ آپریشن کر کے پِتّا نکالنا پڑیگا۔ درد تھا کہ کم ہونے کے بجائے بڑھتا ہی جا رہا تھا۔ مجھے درد

سے تڑپتا اور لگاتار اُلٹیاں کرتا دیکھ کے بچے بھی رو پڑتے تھے۔ مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ سے پتھری کا تعویذ لے کر بھی باندھا۔ اُنہی دنوں شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ حیدرآباد تشریف لائے۔ تکلیف کے باوجود جیسے تیسے زیارت کیلئے جا پہنچا۔ خوش قسمتی سے کسی نے امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے آدھا سیب جو آپ نے تناول فرمایا تھا تبرکاً لیا تو میں نے ان سے لے کر اس نیت کے ساتھ کھالیا کہ روایت میں آیا ہے! کہ ''مومن کے جوٹھے میں شفاء ہے'' اور یہ تو ایک ولی کامل کا تبرک ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ایسا کرم ہوا کہ اس دن سے لے کر آج کم وبیش چار سال سے زائد عرصہ گزر چکا ہے مگر درد نے اٹھنے کی جرأت نہیں کی۔ تمام دوائیاں اسی دن سے بند کر دیں۔ میں نے دوبارہ الٹراساؤنڈ بھی نہیں کرایا، البتہ تعویذاتِ عطاریہ استعمال کرتا رہا۔ کئی بار سفر میں ہونے کے باعث بدپرہیزی بھی ہوجاتی ہے۔ مگر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب تک درد نہیں اٹھا۔ کئی بار میں یہ سوچ کر حیران رہ جاتا ہوں کہ پہلے ہر دوسرے تیسرے دن درد اٹھتا رہتا تھا

مگر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب اسقدر بے احتیاطیوں کے باوجود آرام ہے۔ واقعی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے

ولی کے تبرک اور تعویذ کی برکت ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿ایمان کی حفاظت﴾

شیطن لاکھ سستی دلائے مگر اس مضمون کا اوّل تا آخر ضرور مطالعہ فرمائیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہم مسلمان ہیں اور مسلمان کی سب سے قیمتی چیز ایمان ہے۔ اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد ہے، جس کو زندگی میں سلبِ ایمان کا خوف نہیں ہوتا، نزع کے وقت اُس کا ایمان سلب ہوجانے کا شدید خطرہ ہے (بحوالہ رسالہ "برے خاتمے کے اسباب ص۱۴) ایمان کی حفاظت کا ایک ذریعہ کسی ''مرشدِ کامل'' سے مُرید ہونا بھی ہے۔

بَیْعَت کا ثُبوت اَللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے۔ یَوْمَ نَدْعُوْا کُلَّ اُنَاسٍ بِاِمَامِهِمْ ۚ (سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۷۱) (ترجمۂ قرآن کنزالایمان) ''جس دن ہم ہر جماعت کو اس کے امام کے ساتھ بلائیں گے''۔ نورُ العِرفان فی تفسیر القرآن میں مفسرِ شہیر مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اس آیتِ مبارکہ کی شرح کرتے ہوئے فرماتے ہیں ''اس سے معلوم ہوا کہ دنیا میں کسی صالح کو اپنا امام بنالینا چاہیئے شَرِیْعت میں ''تقلید'' کرکے، اور طریقت میں ''بَیْعت'' کرکے، تاکہ حشر اچھوں کے ساتھ ہو۔ اگر صالح امام نہ ہوگا تو اس کا امام شیطن ہوگا۔ اس آیت میں تقلید، بَیْعت اور مُریدی سب کا ثبوت ہے۔

آج کے پُرفتن دور میں پیری مُریدی کا سلسلہ وسیع تر ضرور ہے، مگر کامل اور ناقص پیر کا امتیاز مشکل ہے۔ یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا خاص کرم ہے! کہ وہ ہر دور میں اپنے پیارے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی امت کی اصلاح کیلئے اپنے اولیاء کرام

رَحِمَھُمُ اللہ ضرور پیدا فرماتا ہے۔ جو اپنی مومنانہ حکمت وفراست کے ذریعے لوگوں کو یہ ذہن دینے کی کوشش فرماتے ہیں مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ (اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ)

مرشد کامل جس کی ایک مثال قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوت اسلامی کا مَدَنی ماحول ہمارے سامنے ہے۔ جس کے امیر، بانیٔ دعوت اسلامی، امیرِ اَہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہیں، جن کی نگاہ ولایت نے لاکھوں مسلمانوں بالخصوص نوجوانوں کی زندگیوں میں مَدَنی انقلاب برپا کردیا۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ خلیفۂ قطب مدینہ، مفتی اعظم پاکستان حضرت مفتی وقار الدین قادری علیہ الرحمۃ کے پوری دنیا میں واحد خلیفہ ہیں۔ (آپ کو شارح بخاری، فقیہ اعظم ہند مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمۃ نے سلاسلِ اربعہ قادریہ، چشتیہ، نقشبندیہ اور سہروردیہ کی خلافت وکتب واحادیث وغیرہ کی اجازت بھی عطا فرمائی، جانشین وشہزادہ قطب مدینہ حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب اشرفی علیہ الرحمۃ نے بھی اپنی خلافت اور حاصل شدہ اسانید واجازات سے نوازا ہے۔ دنیائے اسلام کے اور بھی کئی اکابر علماء ومشائخ سے آپ کو خلافت حاصل ہے۔)

امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ میں مُرید کرتے ہیں، اور قادری سلسلے کی تو کیا بات ہے! کہ حضور غوثِ اعظم رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں! "میں اپنے مریدوں کا قیامت تک کے لئے توبہ پر مرنے کا (بفضلِ خدا عزوجل) ضامن ہوں۔" (بہجۃ الاسرار، ص ۱۹۱، مطبوعۃ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

مَدَنی مشورہ جو کسی کا مُرید نہ ہو اُسکی خدمت میں مَدَنی مشورہ ہے! کہ اس زمانے کے سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ کے عظیم بزرگ شیخ طریقت امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ذات مبارکہ کو غنیمت جانے اور بلا تاخیر ان کا مُرید ہوجائے۔ یقیناً مُرید ہونے میں نقصان کا کوئی پہلو ہی نہیں، دونوں جہاں میں اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ فائدہ ہی فائدہ ہے۔

شیطانی رکاوٹ مگر یہ بات ذہن میں رہے! کہ چونکہ حضور غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مُرید بننے میں ایمان کے تحفظ، مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق، جہنم سے آزادی اور جنت میں داخلے جیسے عظیم منافع موجود ہیں۔ لہٰذا شیطان آپ کو مُرید بننے سے روکنے کی بھرپور کوشش کرے گا۔

آپ کے دل میں خیال آئے گا، میں ذرا ماں باپ سے پوچھ لوں، دوستوں کا بھی مشورہ لے لوں، ذرا نماز کا پابند بن جاؤں، ابھی جلدی کیا ہے، ذرا مُرید بننے کے قابل تو ہوجاؤں، پھر مُرید بھی بن جاؤں گا۔ میرے پیارے اسلامی بھائی! کہیں قابل بننے کے انتظار میں موت نہ آ سنبھالے، لہٰذا مُرید بننے میں تاخیر نہیں کرنی چاہئے۔

شجرہ عطاریہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ نے ایک بہت ہی پیارا "شجرہ شریف" بھی مرتب فرمایا ہے۔ جس میں گناہوں سے بچنے کیلئے، کام اٹک جائے تو اس وقت، اور روزی میں بَرَکت کیلئے کیا کیا پڑھنا چاہئے، جادوٹونے سے حفاظت کیلئے کیا کرنا چاہئے، اسی طرح کے اور بھی بہت سے "اَوراد" لکھے ہیں۔

اس شجرے کوصرف وہی پڑھ سکتے ہیں، جوامیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ کے ذریعے قادری رضوی عطاری سلسلے میں مُرید یا طالب ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ کسی اور کو پڑھنے کی اجازت نہیں۔ لہٰذا اپنے گھر کے ایک ایک فرد بلکہ اگر ایک دن کا بچہ بھی ہوتو اسے بھی سرکارِ غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سلسلے میں مرید کروا کر قادری رضوی عطاری بنوادیں۔

بلکہ امّت کی خیر خواہی کے پیشِ نظر، جہاں آپ خود امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ سے مُرید ہونا پسند فرمائیں وہاں انفرادی کوشش کے ذریعے اپنے عزیز واَقرباء اور اہلِ خانہ، دوست احباب و دیگر مسلمانوں کو بھی ترغیب دلا کر مُرید کروادیں۔

مُرید بننے کا طریقہ

بہت سے اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں، اس بات کا اظہار کرتے رہتے ہیں! کہ ہم امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ سے مُرید یا طالب ہونا چاہتے ہیں۔ مگر طریقہ کار معلوم نہیں، لہٰذا اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو مُرید یا طالب بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام، ایک صفحے پر ترتیب وار بمع ولدیت و عمر لکھ کر عالمی مرکز فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی کراچی مکتب نمبر **6** کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّ وَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادِریہ رَضویہ عطّاریہ میں داخل کرلیا جائے گا۔ اس کے لئے نام لکھنے کا طریقہ بھی سمجھ لیں۔

مثلاً لڑکی ہوتو میمونہ بنتِ علی رضا عمر تقریباً تین ماہ اور لڑکا ہوتو محمد امین بن محمد موسیٰ عمر تقریباً سات سال، اپنا مکمل پتا لکھنا ہرگز نہ بھولیں (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail: attar@dawateislami.net

”قادِری عطّاری“ یا ”قادِریہ عطّاریہ“ بنوانے کیلئے

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضَرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضَرور اِرسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ : اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔

یہ کتاب پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی، غمی کی تقریبات، اجتماعات، اِعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل تقسیم کرکے ثواب کمایئے۔ گاہکوں کو بہ نیتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنایئے۔ اخبار فروشوں یا بچوں کے ذریعے اپنے محلّے کے ہر گھر میں وقفہ وقفہ سے بدل بدل کر سنتوں بھرے رسائل پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیں

أَوْ يَاءٌ مَكْسُوْرٌ مَا قَبْلَهَا وَنُوْنٌ كَذٰلِكَ لِيَدُلَّ عَلٰى أَنَّ مَعَهُ أَكْثَرَ مِنْهُ نَحْوُ مُسْلِمِيْنَ

ترجمہ: جمع مذکر سالم وہ ہے جس کے آخر میں واؤ ماقبل مضموم اور نونِ مفتوحہ.. یا.. یاء ماقبل مکسور اور نونِ مفتوحہ بڑھادیا گیاہوتا کہ وہ اسم یا یہ زیادتی اس بات پر دلالت کرے کہ اس کے ساتھ اس سے زیادہ افراد ہیں۔ جیسے مُسْلِمُوْنَ مُسْلِمِيْنَ

(۹۱) **جمع القلة**: وَهُوَمَا يُطْلَقُ عَلَى الْعَشَرَةِ فَمَا دُوْنَهَا نَحْوُ أَقْوَال

ترجمہ: جمع قلت وہ ہے جس کا اطلاق دس یا اس سے کم افراد پر ہوتا ہے۔ جیسے أَقْوَالٌ

(۹۲) **المصدر**: هُوَ اِسْمٌ يَدُلُّ عَلَى الْحَدَثِ فَقَطْ وَيُشْتَقُّ مِنْهُ الْأَفْعَالُ كَالضَّرْبِ

ترجمہ: مصدر وہ اسم ہے جو فقط حدث (یعنی معنیٔ مصدری مثلاً کھانا، پینا، سونا وغیرہ) پر دلالت کرے اور اس سے افعال مشتق ہوتے ہوں۔ جیسے ضَرْبٌ

وضاحت: اس مثال میں ضَرْبٌ فقط حدث یعنی مارنے کے معنٰی پر دلالت کررہا ہے، مارنے والے یا مارنے کے زمانے کا معنٰی اس میں نہیں پایا جارہا ہے۔

(۹۳) **اسم الفاعل**: هُوَ اِسْمٌ مُشْتَقٌّ مِنْ فِعْلٍ لِيَدُلَّ عَلٰى مَنْ قَامَ بِهِ الْفِعْلُ بِمَعْنَى الْحُدُوْثِ كَضَارِبٍ

ترجمہ: اسم فاعل وہ اسم ہے جو فعل سے مشتق ہوتا ہے تاکہ اس ذات پر دلالت کرے جس کے ساتھ فعل بطورِ حدوث (یعنی غیر ثبوتی طور پر) قائم ہے۔ جیسے ضَارِبٌ

(۹۴) **اسم المفعول**: هُوَ اِسْمٌ مُشْتَقٌّ مِنْ فِعْلٍ مُتَعَدٍّ لِيَدُلَّ عَلٰى مَنْ وَقَعَ عَلَيْهِ الْفِعْلُ كَمَضْرُوْبٍ

ترجمہ: اسم مفعول وہ اسم ہے جو فعل متعدی سے مشتق ہوتا ہے تاکہ اس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہوتا ہے۔ جیسے مَضْرُوْبٌ

(۹۵) **الصفة المشبهة**: هُوَ اِسْمٌ مُشْتَقٌّ مِنْ فِعْلٍ لَازِمٍ لِيَدُلَّ عَلٰى مَنْ قَامَ بِهِ الْفِعْلُ بِمَعْنَى الثُّبُوْتِ كَحَسَنٍ

ترجمہ: صفت مشبہ وہ اسم ہے جو فعل لازم سے مشتق ہوتا ہے تاکہ اس ذات پر دلالت کرے جس کے ساتھ فعل بطورِ ثبوت (یعنی مستقل طور پر) قائم ہے۔ جیسے حَسَنٌ

(۹۶) **اسم التفضيل**: اِسْمٌ مُشْتَقٌّ مِنْ فِعْلٍ لِيَدُلَّ عَلَى الْمَوْصُوْفِ بِزِيَادَةٍ عَلٰى غَيْرِهٖ نَحْوُ زَيْدٌ أَفْضَلُ النَّاسِ

ترجمہ: اسم تفضیل وہ اسم ہے جو فعل سے اس لئے مشتق ہوتا ہے تاکہ موصوف میں معنی کی غیر کے مقابلہ میں زیادتی پر دلالت کرے۔ جیسے زَيْدٌ أَفْضَلُ النَّاسِ

(۹۷) **الفعل الماضي**: هُوَ فِعْلٌ دَلَّ عَلٰى زَمَانٍ قَبْلَ زَمَانِكَ كَضَرَبَ

ترجمہ: فعل ماضی وہ فعل ہے جو گزشتہ زمانے پر دلالت کرے۔ جیسے ضَرَبَ

(۹۸) **الفعل المضارع**: هُوَ فِعْلٌ يَشْبَهُ الْإِسْمَ بِإِحْدٰى حُرُوْفِ اَتَيْنَ فِيْ أَوَّلِهٖ كَيَضْرِبُ

ترجمہ: فعل مضارع وہ فعل ہے جس کے شروع میں حروفِ اتین میں سے کوئی حرف ہو اور وہ اسم سے مشابہت رکھتا ہو ۔مثلاً يَضْرِبُ

وضاحت: فعل مضارع کی اسم سے مشابہت دو طرح کی ہوتی ہے، ایک: لفظی طور پر جیسے حرکات وسکنات، شروع میں لاحق ہونے والے لام تاکید اور تعداد حروف میں اسم سے مشابہت رکھنا اور دوسری: معنوی طور پر اس طرح کہ اسم فاعل کی طرح مضارع میں حال واستقبال کا معنی پایا جاتا ہے۔

(۹۹) **فعل الأمر**: وَهُوَ صِيْغَةٌ يُطْلَبُ بِهَا الْفِعْلُ مِنَ الْفَاعِلِ الْمُخَاطَبِ نَحْوُ اِضْرِبْ

ترجمہ: فعل امر وہ فعل ہے جس کے ذریعے مخاطَب فاعل سے کسی کام کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔ جیسے اِضْرِبْ

(۱۰۰) **الفعل المتعدی**: هُوَمَا يَتَوَقَّفُ فَهْمُ مَعْنَاهُ عَلٰى مُتَعَلِّقٍ غَيْرِ الْفَاعِلِ كَضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًوا

ترجمہ: فعلِ متعدی سے مراد وہ فعل ہے جس کے مفہوم کا سمجھنا فاعل کے علاوہ کسی دوسرے متعلق پر بھی موقوف ہو۔ جیسے ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًوا

(۱۰۱) **الفعل اللَّازِمُ**: هُوَمَا لَا يَتَوَقَّفُ فَهْمُ مَعْنَاهُ عَلٰى مُتَعَلِّقٍ غَيْرِ الْفَاعِلِ كَقَعَدَزَيْدٌ

ترجمہ: فعل لازم وہ فعل ہے جس کے مفہوم کا سمجھنا فاعل کے علاوہ کسی دوسرے متعلق پر موقوف نہ ہو۔ جیسے قَعَدَزَيْدٌ

(۱۰۲) **الأفعال الناقصة**: هِيَ أَفْعَالٌ وُضِعَتْ لِتَقْرِيْرِ الْفَاعِلِ عَلٰى صِفَةٍ غَيْرِ صِفَةِ مَصْدَرِهَا نَحْوُ كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا

ترجمہ: افعالِ ناقصہ وہ افعال ہیں جو اپنے مصادر کی صفت کے علاوہ کسی دوسری صفت کو اپنے فاعل کے لئے ثابت کرنے کیلئے وضع کئے گئے ہیں۔ جیسے كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا

وضاحت: اس مثال میں كَانَ، صفتِ قیام کو اپنے فاعل زید کے لئے ثابت کر رہا ہے جو اس کے مصدر کی صفت کے علاوہ ہے۔

(۱۰۳) **أفعال المقاربة**: هِيَ أَفْعَالٌ وُضِعَتْ لِلدَّلَالَةِ عَلٰى دُنُوِّ الْخَبْرِ لِفَاعِلِهَا نَحْوُ عَسٰى زَيْدٌ أَنْ يَّقُوْمَ

ترجمہ: افعالِ مقاربہ وہ افعال ہیں جو خبر کے ان کے فاعل (اسم) سے قریب ہونے پر دلالت کرنے کے لئے وضع کئے گئے ہوں۔ جیسے عَسٰى زَيْدٌ أَنْ يَّقُوْمَ

وضاحت: اس مثال میں عَسٰی افعال مقاربہ میں سے ہے جو اس بات پر دلالت کر رہا ہے کہ زید کے لئے قیام کا وصف زمانہ قریب میں حاصل ہونے والا ہے۔

(۱۰۴) **فعل التعجب**: مَا وُضِعَ لِإِنْشَاءِ التَّعَجُّبِ نَحْوُ مَاأَحْسَنَ زَيْدًا

ترجمہ: فعل تعجب وہ فعل ہے جسے انشاءِ تعجب (یعنی تعجب کے اظہار) کے لئے وضع کیا گیا ہو۔ جیسے مَا أَحْسَنَ زَيْدًا

(۱۰۵) **افعال المدح والذم**: مَا وُضِعَ لِإِنْشَاءِ مَدْحٍ أَوْ ذَمٍّ نحو نِعْمَ الرَّجُلُ زَيْدٌ وَبِئْسَ الْمَرْءُ الْخَائِنُ

ترجمہ: افعال مدح وذم وہ افعال ہیں جنہیں کسی کی تعریف یا مذمت کے انشاء (یعنی اظہار) کے لئے وضع کیا گیا ہو۔ جیسے نِعْمَ الرَّجُلُ زَيْدٌ

(۱۰۶) **حروف الجر**: هِيَ حُرُوْفٌ وُضِعَتْ لِإِفْضَاءِ الْفِعْلِ أَوْ شِبْهِهٖ أَوْ مَعْنَى الْفِعْلِ إِلٰى مَايَلِيْهِ نَحْوُ كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ

ترجمہ: حروف جر وہ حروف ہیں جو فعل، شبہ فعل یا معنیٔ فعل کو اپنے مدخول تک پہنچانے کے لئے وضع کئے گئے ہوں۔ جیسے كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ

وضاحت: اس مثال میں كَتَبْتُ کے معنی کو الْقَلَمُ تک پہنچانے کے لئے حرفِ جر 'ب' کو استعمال کیا گیا ہے۔

(۱۰۷) **أم المتصلة**: هِيَ أم الَّتِي يُسْأَلُ بِهَا عَنْ تَعْيِيْنِ أَحَدِ الْأَمْرَيْنِ وَالسَّائِلُ بِهَا يَعْلَمُ ثُبُوْتَ أَحَدِهِمَا مُبْهَمًا نَحْوُ أَزَيْدٌ عِنْدَكَ أَمْ عَمْرٌو

ترجمہ: ام متصلہ وہ ام ہے جس کے ساتھ دو چیزوں میں سے ایک کی تعیین کے بارے میں سوال کیا جائے اور سائل کو ان میں سے ایک کا ثبوت مبہم طور پر معلوم ہو۔ جیسے أَزَيْدٌ عِنْدَكَ أَمْ عَمْرٌو

وضاحت: اس مثال میں سائل زید یا عمرو میں سے کسی ایک کی مخاطب کے پاس موجودگی کا تعین کرنا چاہ رہا ہے اور اسے مبہم طور پر معلوم ہے کہ دونوں میں سے کوئی ایک زید کے پاس موجود ہے۔

(۱۰۸) **أم المنقطعة**: هِيَ مَاتَكُوْنُ بِمَعْنٰى بَلْ مَعَ الْهَمْزَةِ نَحْوُ إِنَّهَا لَإِبِلٌ أَمْ شَاةٌ

ترجمہ: ام منقطعہ وہ ام ہے جو ہمزہ کے ساتھ استعمال ہونے والے بل کے معنی میں ہوتا ہے۔ یعنی پہلے کلام سے اعراض ہوتا ہے اور دوسرے کلام میں شک ہوتا ہے۔ جیسے دور سے کوئی چیز دیکھ کر إِنَّهَا لَإِبِلٌ کہنا پھر شک کی کیفیت طاری ہونے پر یوں کہنا أَمْ شَاةٌ

(۱۰۹) **حرف التوقع**: مَا وُضِعَ لِتَقْرِيْبِ الْمَاضِيْ وَهُوَ قَدْ وَقَدْ تَجِئُ لِلتَّحْقِيْقِ وَالتَّقْلِيْلِ

ترجمہ: حرف توقع اُس حرف کو کہتے ہیں جو ماضی قریب کے لیے وضع کیا گیا ہو اور یہ تحقیق اور تقلیل کے لیے بھی آتا ہے۔

(۱۱۰) **حروف الزيادة**: وَهِيَ مَالَايَخْتَلُّ أَصْلُ الْمَعْنٰى بِدُوْنِهَا وَهِيَ (۱) إِنْ (۲) مَا (۳) أَنْ (٤) لَا (٥) مِنْ (٦) كَاف (٧) بَاء (٨) لَام.

ترجمہ: یہ وہ حروف ہیں جن کے نہ ہونے سے اصل معنی میں خلل واقع نہیں ہوتا۔

(۱۱۱) **التنوين**: نُوْنٌ سَاكِنَةٌ تَتْبَعُ حَرْكَةَ آخِرِ الْكَلِمَةِ لَا لِتَاكِيْدِ الْفِعْلِ نَحْوُ زَيْدٌ

ترجمہ: تنوین وہ نونِ ساکن ہے جو کلمہ میں آخری حرکت کے بعد آتا ہے اور یہ فعل کی تاکید کے لئے نہیں لایا جاتا۔